O

ہم نے یہ ٹھیک کیا نفس کو گر بیچا نہیں
موت برحق ہے مگر روح کا سمجھوتا نہیں

اُس کے بِن تنہا ہوں مَیں، یہ نہیں احساس کیا
وہ مِرے بعد اکیلا ہے، کبھی سوچا نہیں

تھوڑی کاوش سے سمجھ سکتے ہو اُس شخص کا حال
درد میں ہنس تو وہ دیتا ہے مگر روتا نہیں

رمز کی بات سمجھتے نہیں دیکھے احباب
بات کی تہہ میں اتر سکتا کوئی دیکھا نہیں

اب عماد اُس نے بلایا ہے تو مِل لیتے ہیں
جیسے اِس حال میں اُس نے ہمیں پہنچایا نہیں

https://emad-ahmad.com/